RNI REGISTRATION NO: WBURD/37217/80

روزنامہ
اخبارِ مشرق
کلکتہ
Published from Kolkata • Asansol • Siliguri • Bhopal • Delhi • Ranchi • Lucknow • Srinagar

REGD. NO. KOL RMS/213/2013-2015

Price:Rs8.00 Pages:12 + Guldasta
قیمت 8.00 روپے

Kolkata Sunday, 26th February, 2023 Rajab-ul-murazzam, 5 1444 A.H. (56) شمارہ
AKHBAR-E-MASHRIQ
(44) جلد

دلی پبلک اسکول میں سائنسی نمائش

آسنسول 25 فروری (آسنسول بیورو): دہلی پبلک اسکول آسنسول میں سنیچر کے دن منعقدہ سائنس، سماجی مضمون، کمپیوٹر، ریاضی اور آرٹ کی نمائش میں مختلف ماڈلز کی نمائش کرکے طلباء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

نمائش کا افتتاح اسکول کے پرنسپل آر ڈی شرما نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ موقع پر انہوں نے کہا کہ بچوں کے اندر چھپی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے مقصد سے اس طرح کے پروگرام کا؟بنعقاد کیا جاتا ہے تاکہ ان میں تخیل اور سائنسی سوچ کو پروان چڑھے۔

کرمنل جسٹس سسٹم، ارتھ کوئیک الارم، ماحول کی پرتیں، سانچی اسٹوپا، نئی پارلیمنٹ، رومن ایمپائر، ڈی۔ پی ایس ماڈلز، واٹر سائیکل، سٹی آف روم، فزیکل میپ آف انڈیا، ورلڈ میپ، جنگلات کی اقسام، ہمالیہ، آلودگی کی میٹک اسٹریٹ لائٹ، سمارٹ ڈسٹ بن، ڈی پی ایس کا ویب پیج ڈیزائن۔ اور ریاضی میں طلباء نے میجک کیلنڈر، جنزل تھیوری آف ریلیٹیویٹی، رامانوجن میجک اسکوائر اور نان انکلوسیو جیومیٹری جیسے موضوعات دکھا کر اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ سائنس کے ماڈلز میں آتش فشاں پھٹنا، ہائیڈرولک رتجنر یٹو بریکنگ سسٹم، سموک پروڈیوسر مشین، منی انورٹر، ونڈمل جنریٹر، آئی سٹرکچر، ورکنگ پیریڈک ٹیبل، ورکنگ روبوٹ، ہولوگرام، سیکیورٹی الارم، وائرلیس ٹیکنالوجی، کنویئر بیلٹ، قدرتی نباتات اور جنگلی حیات شامل ہیں۔ مائکروسکوپ کے نیچے نہ صرف سائیکل، الیکٹرک بیل، پیاز کے چھلکے جیسے ماڈل بنائے بلکہ ان کی تفصیلی معلومات بھی بہت واضح طور پر دیں۔

پرنسپل اور دیگر آنے والوں نے خصوصی طور پر سراہا، مہمانوں اور والدین نے نظم وضبط برقرار رکھنے پر اس کی تعریف کی۔

پرنسپل آر. ڈی شرما نے حصہ لینے والے بچوں کو مبارکباد دی اور نمائش کا مشاہدہ کرنے کے بعد طلباء کی سائنسی سوچ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تخیل اور تخلیقی صلاحیتیں قابل دید ہیں، تمام ماڈلز کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بچوں میں بہت ٹیلنٹ ہے۔

ہمیں ایسی تقریبات کا حصہ بن کر اپنی صلاحیتوں کو نکھارنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کی یہ کاوش نہ صرف قابل ستائش ہے بلکہ معاشرے کو ایک پیغام بھی دیتی ہے۔ ایک طرف یہ نمائش درپیش مسائل کی نشاندہی کرتی ہے تو دوسری طرف اس کے حل بھی پیش کرتی